شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

24اکتوبر2025ء

پریس ریلیز

ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی پارلیمان کا مغربی کنارے کو ضم کرنے کے دو بل منظور کرنا انتہائی تشویش ناک ہے۔
اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کو ارضِ مقدس سے بے دخل کرنے کے ابلیسی منصوبہ پر تُلا ہوا ہے۔
مسلم ممالک آپس کے اختلافات کو ختم کر کے متحد ہوں تاکہ صہیونیوں کے مذموم مقاصد کے خلاف عملی اقدامات کیے جا سکیں۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی پارلیمان کا مغربی کنارے کو ضم کرنے کے دو بل منظور کرنا انتہائی تشویش ناک ہے۔ اسرائیل فلسطینی مسلمانوں کو ارضِ مقدس سے بے دخل کرنے کے ابلیسی منصوبہ پر تُلا ہوا ہے۔ مسلم ممالک آپس کے اختلافات کو ختم کر کے متحد ہوں تاکہ صہیونیوں کے مذموم مقاصد کے خلاف عملی اقدامات کیے جا سکیں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اصولی طور پر دینی تعلیمات اور بین الاقوامی قانون کے مطابق صہیونیوں کا فلسطین کے ایک انچ پر قبضہ بھی جائز نہیں اور ارضِ مقدس پر حکمرانی کا حق صرف مسلمانوں کو حاصل ہے۔ یہود نے پہلے برطانیہ اور پھر امریکہ و دیگر مغربی ممالک کی معاونت اور پشت پناہی سے فلسطین پر قبضہ جمایا اور اب فلسطین کے اُن علاقوں، جن کے حوالے سے 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد مختلف معاہدوں کے تحت فلسطینیوں کے حقِ حکمرانی کو تسلیم کیا گیا تھا، پر بھی اپنا مکمل قبضہ جما کر مسلمانوں کو فلسطین سے بے دخل کرنے پر تُل گئے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر اسرائیل کو مغربی کنارے (غرب اردن) اور غزہ کو ضم کرنے کی اجازت دے دی گئی تو مسجدِ اقصیٰ پر بھی صہیونیوں کا تسلط قائم ہو جائے گا، جسے (خاکم بدہن) شہید کر کے وہ تھرڈ ٹیمپل کی تعمیر شروع کر دیں گے۔ علاوہ ازیں اس بات کا بھی خدشہ ہے کہ اپنے توسیعی منصوبہ یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کے لیے اسرائیل مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے دائرے کو بڑھا دے۔ اُنہوں نے کہا کہ او آئی سی اور جی سی سی ممالک کی جانب سے اسرائیلی منصوبوں کے خلاف محض مذمتی قرار دادیں لاحاصل ہیں جن کا صہیونی ریاست اور اُس کے معاونین پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ مسلمان ممالک کا یہ افسوس ناک حال ہے کہ برادار ہمسایہ مسلم ممالک بھی ایک دوسرے سے متنفر ہیں اور قرآن و سنت کی تعلیمات کے برعکس آپس کے تفرقہ میں بٹے ہوئے ہیں جس کا فائدہ صرف دشمنانِ اسلام کو ہو رہا ہے۔ اگر اب بھی عالمِ اسلام متحد نہ ہوا اور ہم آپس کی تلخیوں کو دور کر کے جسدِ واحد نہ بنے تو طاغوتی قوتیں صہیونی منصوبوں پر عمل درآمد کرنے میں اُن کی مکمل معاونت جاری رکھیں گی۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ مسلم ممالک کا ایک ایسا اتحاد بنایا جائے جو سفارتی، سیاسی اور معاشی تعاون بلکہ یکجہتی کے ساتھ ساتھ عسکری سطح پر اسرائیل اور اُس کے معاونین کے مذموم مقاصد کا منہ توڑ جواب دے۔ محض بیان بازی اور چند دفاعی اقدامات سے آگے بڑھ کر فلسطینی مسلمانوں کی مدد اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ صہیونی ریاست کے ناسور کا خاتمہ ہو سکے۔ اِسی میں مسلمانوں کی دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی و کامرانی بھی مضمر ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: October 24th, 2025

Israeli Parliament's two bills to annex the West Bank are deeply alarming. Israel is obsessed with an evil plan to expel Palestinian Muslims from the Holy Land. Muslim States must end their divisions and unite to take concrete action against Zionist plots.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that, in principle according to religious teachings and international law, the Zionists do not have even an inch of legitimate claim to Palestine, and the right to govern the Holy Land belongs exclusively to Muslims. With the support and backing first of Britain and then of the United States and other Western countries, the Jews established control over Palestine; now they are trying to seize complete control even of those areas whose Palestinian governance was recognized under various agreements after the 1967 Arab–Israeli war, with the aim of driving Muslims out of Palestine. He warned that if Israel is allowed to annex the West Bank (West Jordan) and Gaza, Zionist domination over Masjid al-Aqsa will follow — and once they have secured it, they may proceed to kill the custodians and begin construction of a Third Temple. There is also a danger that, to realize its expansionist project of "Greater Israel", Israel may broaden the scope of war across the Middle East. He said that mere condemnatory resolutions from the OIC and GCC against Israeli plans are ineffective and will have no impact on the Zionist state and its backers. It is regrettable that even neighboring Muslim countries are estranged from one another and divided contrary to the teachings of the Qur'an and Sunnah, a situation that benefits only the enemies of Islam. If the Muslim world does not unite now and heal its internal divisions to become a single body, tyrannical powers will continue to fully support the implementation of Zionist plans. He called for the formation of a Muslim alliance capable of delivering a decisive diplomatic, political, economic – and if necessary – military response to Israel and its supporters. Beyond rhetoric and limited defensive steps, practical measures must be taken to assist Palestinian Muslims and to protect the sanctity of Masjid al-Aqsa so that the cancer of the Zionist state can be removed. In this lies both this-worldly and hereafter success for Muslims.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat